قد افلح من زکّٰھا (سورۃ الشمس آیت 9)　　قد افلح من تزکّٰی (سورۃ الاعلیٰ آیت 14)

" الاحسان " ان تعبد اللہ کانک تراہ (رواہ البخاری ومسلم)

تصوف خداشناسی اور تعلق باللہ کا ایک ذریعہ ہے

علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف

پسند فرمودہ

فضیلۃ الشیخ ذہبی دوراں، آیت من آیت اللہ، بابائے تاریخ، مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ تعالیٰ

فضیلۃ الشیخ ولی باکمال یادگار اسلاف حضرت مولانا صوفی عائش محمد حفظہ اللہ تعالیٰ (خادم خاص ولی کامل مولانا صوفی محمد عبداللہ رحمہ اللہ)

فضیلۃ الشیخ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد الیاس اثری حفظہ اللہ تعالیٰ

فضیلۃ الشیخ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرشید ہزاروی حفظہ اللہ (ستائیس سال ولی کامل مولانا صوفی محمد عبداللہ رحمہ اللہ کی صحبت میں رہنے والے)

فضیلۃ الشیخ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرشید مجاہد آبادی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا حافظ حمید اللہ اعوان صاحب حفظہ اللہ پڑپوتے حضرت عارف باللہ زبدۃ العارفین مولانا غلام رسول رحمہ اللہ تعالیٰ

فضیلۃ الشیخ یادگار اسلاف، نشانی غزنوی خاندان مولانا جنید غزنوی حفظہ اللہ تعالیٰ

فضیلۃ الشیخ یادگار اسلاف نشان تصوف حضرت مولانا ڈاکٹر حماد اللہ لکھوی حفظہ اللہ تعالیٰ ڈبل LLB،M.A (PHD)

مرتب　فضیلۃ الشیخ حضرت حکیم محمد طارق محمود چغتائی مجذوبی حفظہ اللہ تعالیٰ

قد افلح من زکّٰها (سورۃ الشمس آیت 9) قد افلح من تزکّٰی (سورۃ الاعلیٰ آیت 14)

" الاحسان " ان تعبد الله کانك تراہ (رواہ البخاری ومسلم)

علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف

پسند فرمودہ

- ذہبی دوراں، آیت من آیت اللہ، بابائے تاریخ، مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ تعالیٰ
- ولی باکمال یادگار اسلاف حضرت مولانا صوفی عائش محمد حفظہ اللہ تعالیٰ (خادم خاص ولی کامل مولانا صوفی محمد عبداللہ رحمہ اللہ)
- شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد الیاس اثری حفظہ اللہ تعالیٰ
- شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرشید ہزاروی حفظہ اللہ (ستائیس سال ولی کامل مولانا صوفی محمد عبداللہ رحمہ اللہ کی صحبت میں رہنے والے)
- شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرشید مجاہد آبادی حفظہ اللہ
- حضرت مولانا حافظ حمید اللہ اعوان صاحب حفظہ اللہ پڑپوتے حضرت عارف باللہ زبدۃ العارفین مولانا غلام رسول رحمہ اللہ تعالیٰ
- یادگار اسلاف، نشانی غزنوی خاندان مولانا جنید غزنوی حفظہ اللہ تعالیٰ
- یادگار اسلاف نشان تصوف حضرت مولانا ڈاکٹر حماد اللہ لکھوی حفظہ اللہ تعالیٰ ڈبل LLB،M.A (PHD)

مرتب

فضیلۃ الشیخ حضرت حکیم محمد طارق محمود چغتائی مجذوبی حفظہ اللہ تعالیٰ

ناشر

دفتر مرکز روحانیت وامن 78/3 قرطبہ چوک، نزد قرطبہ مسجد، مزنگ چونگی لاہور
042-37552384

نام کتاب ------ علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف (جلد اول)

مرتب -------- فضیلۃ الشیخ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی حفظہ اللہ تعالیٰ

ناشر ---------- دفتر مرکز روحانیت وامن 78/3 قرطبہ چوک، نزد قرطبہ مسجد، مزنگ چونگی لاہور

سن اشاعت ----- اگست 2013ء

قیمت ---------- =/2100

خط و کتاب کا پتہ

دفتر مرکز روحانیت وامن 78/3 قرطبہ چوک، نزد قرطبہ مسجد، مزنگ چونگی لاہور
042-37552384,37597605,37586453

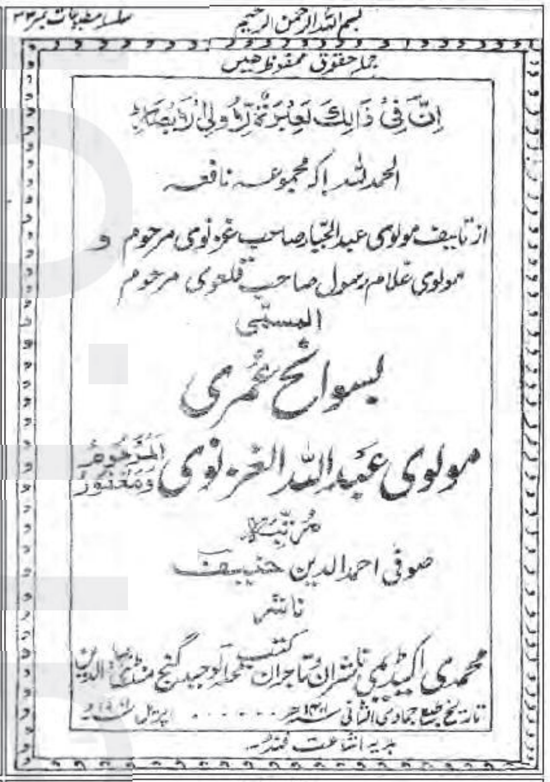
کتاب مکمل خلوص خیر خواہی اور پاکیزہ تصوف کے سچے جذبے کو سامنے رکھ کر مرتب کی گئی ہے۔ لہٰذا خلوص سے پڑھیں، پھیلائیں اور اگر اس ضمن میں آپ کے پاس کوئی مواد ہو تو ضرور عنایت فرمائیں۔

حتی الامکان کوشش کی گئی ہے کہ الفاظ، آیات اور احادیث میں کوئی غلطی نہ ہو، لیکن پھر بھی ہم ہر پل اپنے آپ کو قابل اصلاح سمجھتے ہیں۔ آپ کی تحقیقی نظر کہیں بھی کوئی غلطی یا قابل اصلاح پہلو کی طرف جائے اطلاع کیجئے، شکر گزار رہیں گے۔

قارئین سے ضروری استدعا

یہ کتاب محض رضائے الٰہی اور اصلاح امت کیلئے مرتب کی گئی ہے کوئی گروہ یا مسلک اس کتاب کو کسی کے خلاف کیچڑ اچھالنے، طنز یا اختلاف کا ذریعہ نہ بنائے۔ ہمارا مقصد ہرگز ایسا کرنا نہیں۔ ایسا کرنے والا اس امت کا خیر خواہ ہرگز نہ ہوگا کیونکہ فضیلۃ الشیخ حضرت حکیم صاحب حفظہ اللہ کی ہمیشہ بلاتفریق مذہب وفرقہ امت کی خدمت کرنے کی کوشش رہی ہے۔ لٰہذا یہ کتاب دراصل ان سچے لوگوں کی سچی زندگی کا حاصل ہے جو ہمارے لیے اصلاح وتزکیۂ کا نمونہ چھوڑ کر گئے ہیں۔ اس کتاب کو بالکل بھی اختلاف کا ذریعہ نہ بنائیں۔

نوٹ: جلد دوئم کی کوشش جاری ہے آپ حضرات کو اس موضوع سے متعلق کوئی تحریری یا تقریری بات معلوم ہو یا کوئی کتاب آپ کے پاس موجود ہو تو اطلاع ضرور فرمائیں، آپ کی اصل کتاب عکس لینے کے بعد واپس کردی جائے گی۔ شکریہ! (ادارہ)


بسم اللہ الرحمن الرحیم
سلسلہ مطبوعات نمبر ۳۳
جملہ حقوق محفوظ ہیں
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ
الحمد للہ کہ مجموعہ نافعہ
از تالیف مولوی عبدالجبار صاحب غزنوی مرحوم و
مولوی غلام رسول صاحب قلعوی مرحوم
المسمّٰی
بسوانح عمری
مولوی عبداللہ الغزنوی المرحوم و مغفور
حسن ترتیب
صوفی احمدالدین حنیف
ناشر
محمدی اکیڈمی ناشران تاجران کتب محلہ توحید گنج منڈی بہاؤالدین
تاریخ طبع جمادی الثانی سنہ ۱۴۰۱ھ .... اپریل ۱۹۸۱ء
بار اشاعت

[جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں]

نام کتاب:۔ بسوانح عمری

مولوی عبداللہ الغزنوی المرحوم المغفور

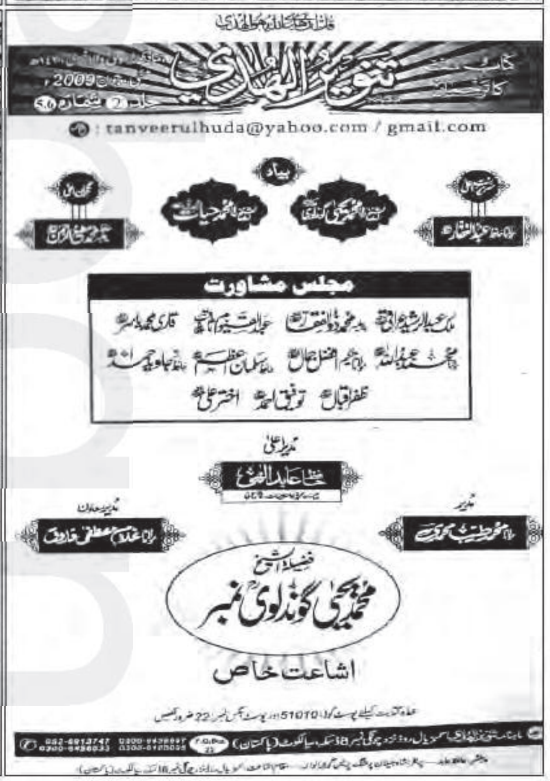
مصنف ________ صوفی احمدالدین حنیف

ناشر

محمدی اکیڈمی ناشران وتاجران

کتب محلہ توحید گنج منڈی بہاؤالدین

تاریخ طبع جمادی الثانی ا۱۴۰ھ......اپریل ۱۹۸۱ء


تنویر الہدیٰ
2009
جلد 2 شمارہ 5،6
tanveerulhuda@yahoo.com / gmail.com
مجلس مشاورت
اشاعت خاص

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام رسالہ:۔ **تنویر الھدیٰ جلد۲ شمارہ ۵،۶**

مصنف ________ فضیلۃ الشیخ محمد یحییٰ گوندلوی

اشاعت خاص ________ مئی جون 2009ء

تعداد ________

قیمت ________

مطبع ________

مگر آپ کی تبلیغی کوششوں اور وجدانی مساعیوں سے سارے علاقہ میں توحید کا ڈنکا بج چکا ہے۔اب گو آپ ضعیف ہو چکے ہیں اور بجز ذکر الٰہی کے کوئی تبلیغی کام نہیں کر سکتے تاہم خدا کا شکر ہے کہ آپ کے صاحب زادے مولوی عبداللہ صاحب جو بجائے خود طبی لائن میں شہرہ آفاق ہیں، تبلیغی میدان میں بھی آپ کے بہترین جانشین ہیں۔مولوی عبداللہ صاحب بھی صوفی منش بزرگ ہیں۔خدا کرے کہ جماعت کو آپ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کا موقع مل سکے۔
(بسوانح عمری ص ۷۱)

انتقال مرشد کی غیبی اطلاع (کرامت):۔ایک روز علی الصبح آپ فرمانے لگے کہ لو بھائی آج ہمارے پیرومرشد (مولوی عبدالجبار صاحب غزنوی) بہشت میں پہنچ گئے ہیں میں نے رات ان کو بہشت میں دیکھا ہے اور یہ شعر سنا ہے جو میری زبان پر جاری ہو گیا ہے۔

''لے او بیلی اللہ بیلی ساڈے ہوئے چلانے''

یعنی اے دوست! خدا حافظ ہم تو جا رہے ہیں۔سب حیران تھے کہ یہ کیا ماجرا ہے، چنانچہ بعد میں جو اطلاعات آئیں ان سے معلوم ہوا کہ ٹھیک اسی وقت اور اسی دن امام صاحب کا انتقال ہوا تھا جس دن مولوی صاحب نے علی الصبح ہم سے یہ کہا تھا۔(بسوانح عمری ص ۷۲)

انتقال لڑکی کی کشفی اطلاع (کرامت):۔تحصیل سرسہ میں ایک بہت بڑے رئیس اور نواب تھے ان کی صاحبزادی بیمار ہو گئی کئی علاج کیے آفاقہ نہ ہوا۔انہوں نے چاہا کہ مولوی صاحب کو بلایا جائے۔وہ دم کریں گے تو شفا ہو جائے گی۔چنانچہ آپ کی طرف آدمی آیا۔آپ جانے کے لیے تیار ہوئے سواری منگائی گئی کہ معاً آپ نے فرمایا، اب جانا فضول ہے، لڑکی کا تو انتقال ہو گیا ہے چنانچہ آدمی جب واپس گیا تو معلوم ہوا کہ ٹھیک اسی وقت جب مولوی صاحب نے فرمایا تھا اس کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی تھی۔(بسوانح عمری ص ۷۳)

پریشانی میں مرشد کی رہنمائی:۔مولوی عبداللہ صاحب رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ ایک دن میرے دل میں ایک بزرگ کے ملنے کا خیال پیدا ہوا اور جی چاہا کہ کچھ دن ان کے پاس جا کر ٹھہروں اور فیض حاصل کروں۔ابھی یہ میرے جی ہی جی میں تھا اور میں نے کسی سے اس کا تذکرہ نہیں کیا تھا کہ مولوی صاحب سامنے سے آ گئے اور آتے ہی فرمایا کہ ذرا سوچ سمجھ کر جانا، آج کل دکانداریاں زیادہ ہیں اللہ والے بہت کم ہیں چنانچہ بعد میں معلوم ہوا کہ واقعی وہ دکاندار ہی تھے۔(بسوانح عمری ص ۷۳)

کرامات عبدالرحمٰن صاحب لکھوی رحمہ اللہ

نگاہ ولی کے فقیر پر اثرات (کرامت):۔مولوی قائم الدین صاحب سکنہ چک ڈھیوالہ ضلع لائلپور کا بیان ہے کہ جن دنوں میں مولانا عبدالرحمٰن صاحب کے ہاں لکھوکے پڑھا کرتا تھا ان ایام کا واقعہ ہے کہ ایک بھنگی چرسی فقیر آیا جس کی داڑھی تو صفاچٹ تھی اور مونچھیں لمبی لمبی تھیں ہاتھ میں چمٹا، بدن پر کملی، شکل وصورت خلاف شرع گاتا تھا اور کہتا تھا کہ مولوی صاحب نشہ ٹوٹا ہوا ہے کچھ دے دو مولوی صاحب نے ایک طالب علم سے کہا کہ اسے پیسہ دیدو وہ بولا ایک پیسہ سے کیا بنتا ہے اگر دینا ہے تو کچھ آپ دو فقیر کا عمل ٹوٹا ہوا ہے نہ بھنگ ملی ہے نہ چرس، مولانا نے ایک نظر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور فرمایا مجھ سے کچھ لینا ہے جونہی اس کی نظر سے نظر ملی وہ لڑکھڑا کر گرا اور ایسا گرا کہ بے ہوش ہو گیا طالبعلم اسے سنبھالنے کے لیے بڑھے مگر وہ ایسا بے حس پڑا تھا جیسے مردہ، تین گھنٹے وہ بیہوش پڑا رہا جب ہوش سنبھالا تو اٹھا مولانا نے پوچھا کیوں بھائی کیا لینا ہے؟ وہ بولا جو لینا تھا وہ لے لیا بس مجھے مسلمان بنا دیجئے مولانا نے حجام کو بلوایا اس کی مونچھیں اور لٹیں کٹوا دیں بھنگ چرس سے توبہ کرائی اور قرآن پڑھانا شروع کیا مولوی قائم الدین صاحب کا بیان ہے کہ وہ فقیر اٹھارہ برس تک مولوی صاحب کی خدمت میں رہا اور اچھا خاصا عالم اور صوفی بن گیا۔(بسوانح عمری ص ۷۵)

در مدینہ فوت شد قطب زمان: آپ مولانا حافظ محمد بن بارک اللہ رحمہ اللہ مصنف تفسیر محمدی کے صاحبزادہ ہیں آپ

۱۲۵۳ھ میں بمقام لکھوکے ضلع فیروزپور میں پیدا ہوئے آپ کا نام تو عبدالرحمٰن تھا مگر محی الدین کے نام سے مشہور تھے، سات سال کی عمر میں قرآن کریم حفظ کیا اور ۱۷ سال کی عمر میں علوم درسیہ متعارفہ سے فراغت پائی۔ طبیعت شروع ہی سے تصوف کی طرف مائل تھی اور کسی پیر طریقت کی تلاش تھی ۲۲ سال کے تھے کہ غزنی پہنچے اور حضرت عبداللہ صاحب الغزنوی رحمہ اللہ کی بیعت کی۔ حضرت عبداللہ صاحب غزنوی رحمہ اللہ کے پنجاب تشریف لانے اور امرتسر قیام فرمانے پر تو ہزار ہا لوگوں نے فیض پایا۔ مگر غزنی پہنچ کر السابقون السابقون کا مرتبہ آپ ہی نے حاصل کیا تھا۔ حضرت عبداللہ صاحب رحمہ اللہ کو آپ سے بہت محبت تھی چنانچہ آپ اکثر اوقات فرمایا کرتے تھے کہ ''ما وٴ عبدالرحمٰن یکسیت'' پھر آپ کو مخاطب کر کے یہ بھی فرمایا ''درمیان ما شما مناسبت دراز ل بود'' چنانچہ عبداللہ صاحب رحمہ اللہ نے آپ کو اپنا نائب بھی قرار دیدیا تھا۔ آپ کو اکثر الہام ہوا کرتے تھے، جو الگ رسالہ کی شکل میں مطبوع ہیں آخری عمر میں الہام ہوا ''یــــا ایتھا النفس المطمئنه ارجعی الی ربك راضیة مرضیةً فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی'' جس پر آپ حج کے لیے روانہ ہو گئے اور مدینہ منورہ پہنچ کر بعد زیارت روضہ نبوی ﷺ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ والی دعا ''اللھم ارزقنی شھادة فی سبیلك واجعل موتی ببلد رسولك'' نہایت خشوع خضوع سے کی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آپ پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہو گئے اور ۶۰ سال کی عمر میں ۱۵ ذیقعد ۱۳۱۲ء کو بروز جمعہ وہیں شہادت پاک جنت البقیع میں مدفون ہوئے ''انا للہ وانا الیه راجعون'' آپ کا قطعہ تاریخ ہے:

در مدینہ فوت شد قطب زمان (۱۳۱۲) (دیگر) صادقین را نور حق تا بد مدام (۱۳۱۲) (بسوانح عمری ص ۷۴، ۷۵)

نگاہ ولی کا دشمن پر اثر:۔ ایک بار مولانا موصوف معہ چند طلباء کے نہر پر جو لکھوکی کے قریب ہی تھی غسل کے لیے تشریف لے گئے نہر کے متصل ہی ایک سڑک گزرتی ہے جو فیروزپور کی طرف سے آتی ہے اس پر دو سوار گزر رہے تھے جن میں سے ایک محمود نامی ڈوگر تھا یہ بہت بڑا زمیندار اور متکبر انسان تھا اور اسے اہلحدیث سے خاص عداوت تھی اس نے بارہا یہ کہا تھا کہ اگر مولوی عبدالرحمٰن مجھے اکیلا کہیں مل گیا تو میں اسے جان سے مار ڈالوں گا کیونکہ اس نے سارے علاقہ میں وہابیت پھیلا دی ہے کسی طالب علم نے مولانا سے ذکر کر دیا کہ محمود آپ کا اشد ترین دشمن ہے اور وہ جا رہا ہے۔ مولانا نے فرمایا کہ اسے بلا لو اور کہو کہ جو کچھ کرنا ہے یہیں کر لے، طالب علم نے آواز دی کہ میاں محمود! مولوی صاحب یہیں ہیں آؤ اور اپنے دل کے ارمان نکال لو۔ محمود آیا گھوڑی سے اترا ابھی مولانا کے سامنے ہی آیا تھا اور آنکھ سے آنکھ ملی تھی کہ اپنا پیٹ پکڑ کر بیٹھ گیا اور ہائے ہائے کرنے لگا مولانا نے پوچھا کیوں بھائی کیا ہے؟ مجھ سے کیوں ناراض رہتے ہو! وہ بولا حضرت مجھے معاف کیجئے میری غلطی تھی میں نے آپ کے خلاف بہت کچھ کیا مگر اب اپنی غلطی کا اعتراف کرتا ہوں اور معافی چاہتا ہوں۔ مولانا نے کہا دل صاف کر لو اور جاؤ اللہ تمہیں خوش رکھے، وہ کہنے لگا: حضور اب کہاں جاؤں ہاتھ بڑھائیے اور مجھے اپنا مرید بنائیے۔ اس واقعہ کے راوی مولوی قائم الدین صاحب کا بیان ہے کہ محمود کی آنکھ پر ایک موہکہ تھا جو اسے بہت تکلیف دیتا تھا وہ بارہا اسے کٹوا چکا تھا مگر وہ پھر بڑھ جاتا تھا اور آنکھ ڈھانپ لیتا تھا جس سے وہ سخت تنگ آ گیا تھا اس نے عرض کیا حضرت اس پر دم کر دیجئے تا کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس مصیبت سے بھی نجات دے مولانا نے سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا اور اس پر لب لگا دیا محمود کا بیان ہے کہ اس کے بعد وہ موہکہ کچھ ایسا مٹا کہ پھر کبھی ظاہر نہیں ہوا اور مجھے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اس سے نجات مل گئی۔ (بسوانح عمری ص ۷۶، ۷۷)

ولی کامل کی طرف مجذوب کی رہنمائی:۔ موضع لکھوکی سے کچھ فاصلہ پر ایک جمیل نامی گاؤں تھا جہاں کا سردار جلال الدین عرف جلّو بہت بڑا زمیندار اور کئی گاؤں کا مالک تھا جلو کے ہاں اولاد نہ ہوتی تھی اس نے کئی بیویاں کر رکھی تھیں، مگر پھر بھی وہ اولاد سے محروم تھا۔ پنجاب میں یہ رواج ہے کہ جب کسی کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو وہ پیروں، فقیروں، جوگیوں، مست قلندروں، خانقاہوں اور قبروں کی طرف رجوع کرتا